ماہوار

قطب العلوم

جولائی ۱۸۸۰ء

مطبع وکٹوریہ اسکول - غازی پور

رسائل (اردو) (۹۷م)

فہرست

مظہر العلوم

ہیرے کی کانکا بقیہ بیان

بابت ماہ جون ۱۸۸۰ء

پیشتر کے رسالہ مین ذکر ہو چکا ہے کہ ملک
افریقہ مین تھوڑا عرصہ ہوا کہ ہیرے کی جدید کانے
ملی ہین اونمین سے نہایت بیش قیمتی اور عمدہ
قسم کے ہیرے نکلے لیکن یورپ کے لوگونکی

توجہ ملک افریقہ کے کانونکے جانب جب تک
کہ ستارہ جنوبی افریقہ نامے ہیرا نملا تھا نہ تھی
بعد ملنے ہیرے مذکور کے ملک افریقہ اکثر باشندے
ہیرے کیلئے تلاش مین کان مذکور کے گئے وہ زمین جو کہ
پیشتر مین ایک ویران اور ریگستان مقام تھا بہت
جلد آباد ہو گیا اور شہر مین بڑے بڑے بنگلے جنوبی
افریقہ کے ہیرے کا کان دوآبہ یعنے دریاے وال اور
دریاے اریج کے درمیان مین واقع ہے زمین کان
کی نہایت فراز اور ہموار ہے سطح سمندر سے پانچہزار
فیٹ بلند ہے ۱۸۶۸ء اور ۱۸۶۹ء مین جب ملک

مذکور کے کان سے ستارہ جنوبی افریقہ نامی
ہیرا اور نیز دوسرے دو سوسے ہیرے ملے او سوقت
یورپ کے باشندونکو اسقدر طمع پیدا ہوی
کہ ہزار ہا ادمی اوسمقام پر جا کر جمع ہوے چند ہی
مہینے کے عرصہ مین دریای وال کے کنارہ مین دو شہر
مقام نیل اور کیلیب ڈیر لفٹ نامی خیمے نصب کرکے
بس گئے چند روز تک انمقامات مین ہیرے بافراط
ملے بعد ازان ۱۸۷۰ء مین لوگین اور جابجا کانونکے
تلاش کے فکر مین ہوے چنانچہ ۱۸۷۱ء مین دریای
مذکور کے کنارے سے پچیس ۲۵ میل کے فاصلہ پر ایک

ایک مقام مین جسکا نام ڈیوتوئیٹ پان ہے جب گئے
اوسجگہ چہوٹے چہوٹے اسقدر بافراط ہیرے نظر
آئے کہ واکئی دیوارونکے پلاسترمین بہی چہوٹے
چہوٹے ہیرےکے ذرے چمکتے ہوئے دکہائی دئے
مقام ڈیوتوئیٹ پان کا کان بہت بڑا نہین ہے
صرف نسن ۳۳ ایکر زمین کے حلقہ مین ہے لیکن اسمقام
بہی چند ہی روز کے عرصہ مین اس کان کے گرد
قریب قریب چالیس ہزار ادمی کے اباد ہوگئے اوربہت
بڑا عظیم شہر بس گیا بعد ازان پہر دوسرا ایک
کان ہیرکا اوسی ایک میل کے دوری پر جیبرس نامی

الغرض اسی فکر و تلاش مین تمام دنیا کے کانو سے سب سے
بڑا کان ہیریکا ہپورس اور کمبرلی نامی کان ملی اور ان
کانون سے اسقدر بیش قیمتی اور بافراط ہیرے ملے
کہ پیشتر اوسے یعنے ۱۸۶۵ء تہا اوس زمین کو لا حاصل تصور
کر کے گورنمنٹ انگلستان نے اوس ملک کے فری
اسٹیٹ کو دیدیا تہا مگر ۱۸۷۱ء مین بوجہ ظاہر ہونے کانین
مذکورہ کے زمین مذکور کو منادی کر کے پہر اپنے قبضہ
مین کر لیا ہو کانین ہیریکی کہ ۱۸۶۹ اور ۱۸۷۱ء مین
دریای وال کے کنارے ملے تہے بالفعل وہ کانین سب
کان ڈیوٹوئیٹ پان اور ڈی بیرس اور کمبرلی وغیرہ کے

پا می جانے سے بالکل چھوڑ دیگئے اب سب لوگ انہیں
کانون کے گرد و نواح ایسے ہیں لیکن ان سب کانونمیں
کان کمبرلی مشہور اور کثیر المنافع زیادہ ہے اٹھہ برس کا
زمانہ ہوا کہ کان کمبرلی کے گرد و نواح بالکل غیرآباد
اور ویران تھا ایک متنفس بھی از قسم انسان کے نام کو
وہاں نہیں تھا لیکن اب کم سے کم اٹھہ ہزار اہل یورپ اور
قریب بیس ہزار خاص افریقہ کے رہنیوالے ان کانونکے
ہر چہار طرف بستی ہیں ان کانونکے ظاہر ہونیکی صورت
یہ ہے کہ چند شخص کان ڈیوٹویٹ پان سے اکبر کان
کمبرلی کے زمین پر ایک درخت کے تلے بیٹھے او زمین سے ایک

شخص تفریحا کسی چیز سے زمین کہو د رہا تہا کہ ناگاہ
اوسی اثنا مین چند کنی ہیرکی اوس شخص کو اوس میں سے نظر
ماگین تب وہ سب شخص متعجب ہوکر سب ملکر اور بہی
اوس زمین کو کہودنے لگے تب اور بہی زیادہ ہیرے
اون سبہون نے پایا آخرش کو رفتہ رفتہ کان مذکور کی
شہرت ہوگئی اور ہزارہا آدمی اوس مقام پر ہیرکی تلاش
مین آپہونچی اس کان کی زمین کے اوپر کی مٹی کا رنگ
کسیقدر سرخ اور ملایم و ریگیلا ہے وہ ہے دو فیٹ سے
چار فیٹ زمین کے نیچے کودنے سے سفید اور سخت مٹی
نکلتی ہے اوسمین بہی کسیقدر ہیرکی ذرّی ملتی ہین لیکن

چونکہ یہ مٹی سخت نہایت ہے اسوجہ سے اوس مٹی کو
لوگ کم توڑتے ہین کہودنے کے وقت نکالکر بعض الکہ مقام
جمع کرتے جاتے ہین اس سفید مٹی کے نیچے بہی کسیقدر
زردی پہر پیلی مٹی نکلتی ہے اوسکے کہودے مین چندان
دقت نہین ہوتی باسانی کہودی جاسکتی ہے ہیرے بہی
اسمین کسیقدر ملتے ہین پہر اس مٹی کے نیچے قریب بیس تیس
فیٹ کے نوسیکے مانند نہایت سخت مٹی ملتی ہے اوسمین
ہیرے نہین ملتے اگر پچاس ساٹہ فیٹ نیچے کہودے
جاوے تب اوسکے نیچے کسیقدر نیلی اور ملایم پہر پیلی مٹی
نکلتی ہے جسکے دیکہنے کے ساتہی یہ خیال گذرتا ہے کہ ہرگز

ہیرے اسمین نہونگے مگر بعد تلاش کے جب ہیرے
بافراط اوسمین سے ملنے لگتے ہین تو اوسوقت وہ خیال
تمام باطل ہو جاتا ہے الغرض اسی مٹی مین بعد کھودنیکے
ہیرے بافراط پائی گئے جبمین[۲] کرات سے زیادہ وزنکے
ہیرے صرف اسی مٹی مین ملی اس مٹی کے پتہر یلے
ہونیکے وجہ سے ہیرکیا ماننا ایک امر دشوار اور بہت
مشققت و جانفشانی کا کام تہا مگر چونکہ یہ مٹی جس
مقام پر کہ ہیرے رہتے ہین اوسمقام پر کسیقدر ہولی
ہوتی ہے ذرا سا صدمہ پانیسے فی الفور وہ مٹی ہٹ
جاکر ہیرے نظر انے لگتے ہین علاوہ اسکے اسی مٹی کو

مین ایک خاصیت یہ ہے کہ باوجود ایک قسم کے ملایم
پتھر کے مانند سخت ہونیکے دو ہفتہ تک افتاب کی حرارت
پانی کے بعد تھوڑا سا پانی اوسپر ڈال دینے سے فوراً
چور چور ہوجاتی ہے بعض بعض ہیرے جنمین سے جو اس مٹی سے
نکلتے ہین یہی خاصیت ہوتی ہے کہ نکلنے سے دو ایک روز
بعد خود بخود چور چور ہوجاتے ہین اکثر ہیرے کے سب کانونکے
مٹی ایک قسم و رنگ کی ہوتی ہے اور ہیرے کانون مین
دور دور رہتے ہین ایک مقام مین دو ہیرے کسی کان
مین اجتک نہین ملے ہین

بقیہ اٰیندہ

کڑوے کہانیوالی نباتات جدید کا بیان

اکثر نباتات کڑوے کہانیوالی ہیں جنکا ذکر ہی بیتیس
کے رسالوں مین ہوا ہے منجملہ اونکے ایک جدید قسم
کی نباتات جسکا نام ارم ڈرکین کیوس ہے عجیب تاثیر
رکہتی ہے بالفعل کے علم حشیشات کے جانیوالے اس
نباتات کے اثر کے بارہ مین بہت تحقیقا کر رہے ہین
اسواسطے کہ یہ نباتات کڑونو نکو اور نباتات کے مانند
پتیونکے ذریعے سے لپیٹ کر یا سرپوش کے مانند
چہپا لیکر گرفتار نہین کرتے بلکہ برعکس سب نباتات کے

اپنے مہک کے ذریعے سے کر ولونکو بیہوش کرکے
کہاتی ہے پہول اس نباتات کا بشکل دیکہنے کے ہوتا
ہے اور لمبای مین قریب اٹہارہ انچ اور پہول کے
ٹہنی کے اوپر کا قطر پانچ انچ اور رنگ پہول کے
اندر بنفشی ہوتا ہے اور سیاہ سیاہ خطوط بہی رہتی
ہین دیکہنے مین بشکل ہوتا ہے خوشبو کسی قسم کی
نہین رکہتا جس مقام پر کہ نباتات مذکور رہتی ہے
او سمقام پر مکہیان بہت کم رہتی ہین کیونکہ یہ نباتات
نہایت مکہی کہاتی ہے اس نباتات کے پہول مین
نہ تو مہک کسی قسم کی اور نہ شہد وغیرہ رہتی ہے نہین معلوم

کہ کیا سبب ہے کہ جس مقام پر نباتات مذکورہ
رہتی ہے اوسمقام کے گرد پیش کی مکھی سب اور
گاہ گاہ دور دور کی بھی اس نباتات کے قریب اکر
پھول کے اوپر بیٹی ہین معًا بیٹنے کے اوسکے پھول
کے مہاں سے بیہوش ہوکر پھول کے لپیٹ جاتے
ہین بعد اسکے پھول کے اندر سے ایک قسم کا کاربونک
السیڈ باہر نکلتا ہے اوسکے ذریعے سے مکھی کے
جسم کا عرق بالکل پھول سے ملکر پھول ہی مین
جذب ہوجاتا ہے اسیصورت سے نباتات مذکور
کی پرورش کرونکے ذریعے سے ہوتی ہے

علاوہ اسکے اور ایک نباتات ہے جسکا نام سنڈ
ریلیا ہے مکھی وغیرہ کہاتی ہے فرق نباتات
مذکور سے اور اسے یہ ہے کہ یہ نباتات برعکس
اوسکے مکھی کے صرف سر ہی کا عرق کہاتی ہے
لہذا مکھی کو بند ہے پتیونکے پہسا نہین لیتے
بلکہ جب مکھی سب قریب اس نباتات کے آتی
ہین سر مکھی کا کاٹ لیتے ہے شکل مکھیونکے سر کاٹنے کی
یہ ہے کہ اسکے پہول کی سطح پر ایک قسم کی شہد
کے چہوٹے چہوٹے خانہ رہتے ہین اور اسیر دگرد
خانونکے کانٹے مچہلی بچہانیکے کانٹے کی شکل

سے ہوتے ہین جسوقت مکہی وغیرہ پہول کے شہد کے
مہک پاکر پہول پر جہان اکر بیٹہی ہے فوراً سر اپنا
شہد کے خانونکے اندر ڈالتے ہین مگر پہر بوجہ
ہونے پہول کے کانٹیکے سر اوس خانہ سے نہین
نکال سکتین جب سر کو نکالنا چاہتی ہین اوسوقت
سر مکہی کا اوس کانٹے کے ذریعے سے کٹ کر
پہول کے خانہ کے اندر رہجاتا ہے اور بہی ایک
نباتات جسکا نام گرویویا ہے یہہ مکہی وغیرہ نہین
کہاتی بلکہ بڑی بڑی جڑ نہ وغیرہ کو پکڑ لیتے ہے
شاخونین اسکے نہایت سخت دو یا تین کانٹے ہوتے

ہین جسوقت چڑیا اوس پر اکر بیٹھی ہین اوسوقت
خواہ مخواہ کوہی کانٹے اوسکے جسم سے لگتے ہین اور فورا
چڑیا پہنس جاتی ہی جسقدر اوسی چہوٹنے کے لئے
کوشش کرتی ہے اوسیقدر کانٹوں مین پہنستی جاتی
ہے اخرکو اوسمین تڑپ کر وہ چڑیا مر جاتی ہے تصویر
پہول نباتات ارم وڑی مین کہولس اور یمبٹ
ریلیا ذیل مین درج ہوتی ہے

تصویر

انسان اور بندر کے مشابہت کا بیان

اکثر جانورین خشکی کے ہون خواہ تری کے اسمین باہمدیگر
ایک قسم کی مشابہت رکھتے ہین مثلاً ایک شیر ہے
جو کہ بلی کے ساتھ تمام تر مشابہت رکھتا ہے علی
ہذا القیاس پرند اور درند جانورونمین بھی اکثر جانور ایسے ہین
کہ باہمدیگر سے کچھہ نکچھہ مشابہت رکھتے ہین اسلئے ایک
قسم مین شمار کئے جاتے ہین مگر انسان کو جتنے حیوانات
ہین سب سے لوگ ایک علیحدہ قسم مین شمار کرتے
ہین کیونکہ انسانکو کسی حیوانکے ساتھہ مناسبت نہین
ہے برعکس اسکے ہیکل صاحب نے انسانکو حیوان سے

جدا قسم مین شمار نہین کیا ہے اور بالفعل کے اکثر
علما کا بھی صاحب موصوف کے راے کے ساتھہ اتفاق
ہے اسمین شک نہین کہ جو لوگ انسانکے ترتیب اعضا
اور ہڈیونکے جوڑ اگر بغور لحاظ کرین تو انسان سے
ایک قسم کے بندر سے جسکو ایپ کہتے ہین بہت
مشابہت پاوینگے اسصورت مین انسانکا تمام مخلوقات
سے علیحدہ قسم مین شمار نکیا جاتا گو یہ امر ہم لوگونکی
طبیعت سے مخالف ہے نہایت بجا ہے زمانہ حال کے
عالم لوگ بھی انسانکو ستمینی قسم کی مخلوقات مین سے یعنے
وہ قسم جسمین ایپ بندر ہے شمار کرلیتے ہین عام

قسم کے بندر اور انسان مین فرق بہت ہے مگر
ایپ بندر سے اور انسان سے بہت کم تفاوت
دیکہتی مین ہے پہیپڑا انسانکا اور ایپ بندر کا ایک
قسم کا ہوتا ہے اگر بغور دیکہا جاے تو دونو مین کسی
قسم کا فرق نہین معلوم ہوتا علاوہ اسکے رگین اور
شرابین نے اور جگر اور پہیپڑا اور انت وغیرہ حسطرحپر
جو جو کام انسانکے جسم مین دیتے ہین بندر مذکور
کے بہی جسم مین اوسیطرحپر اوسی مقام پر اوسیطرحکا
کام دیتی ہین علاوہ اسکے دماغ اور جسم کا چمڑا اور
ناخون وغیرہ انسانکا جس شکل کا ہوتا ہے بندر

مذکور کبھی اوسی شکل کا ہے اور بال وغیرہ عالم ضعیفی
مین جسطرحپر انسا نکا سفید ہو جاتا ہے اوسیطرحپر بندر مذکور کا
بہی بال جب ضعیف ہو جاتا ہے تب سفید ہو جاتا ہے
انکہہ کے جسم سب اعضا سے نازک ہے اور ہر ایک جانور
کی انکہہ مختلف شکل کی ہوتی ہے لیکن بندر مذکور کی انکہہ
کی بناوٹ مین اور انسانکی انکہہ کے نقشہ اور شکل مین
کچہہ بھی فرق نہین پایا جاتا جیسا کہ ضعیفی کے حالت مین
انسانکی انکہون مین اکثر عارضہ موتیا بند کا ہو جاتا ہے
ایپ بندر کی انکہونمین بھی جب بوڈہا ہوتا ہے موتیا بند
ہو جاتا ہے غرضکہ انسان اور ایپ بندر سے ہر بات

مین تمام وکمال مشابہت پائی جاتی ہے جو جو کہانیکی چیز
انسانکے جسم کی پرورش کے لئے مفید وضرور ہین
اسپ مذکور کے بھی پرورش کے لئے وہی سب
چیزین ضرور ہین اگر بذریعہ خردہ بین کے سب جانورونکا
خون دیکھا جاوے تو بیشک ہرایک جانورونکے خونکے
ذرونمین فرق معلوم ہوگا مگر انسان اور اسپ ہندیکے
خون کے ذرونمین فرق ہرگز نہین پایا جاسکتا ان
سب باتونکے دیکھنے اور دریافت کرنے سے صاف معلوم
ہوتاہے کہ بالغرض انسان دوسرے دوسرے جانورونسے
علیحدہ قسم مین شمار کیا جاسکتاہے لیکن اسپ ہندیسے

کسیطرح جدا قسم مین شمار نہین کیا جا سکتا باطنی مشابہت
مین اگر نگاہ کیئے جاے تو اسی اور بہی زیادہ مشابہت
انسان اور ایپ بندر مین پای جاینگے کسواسطے کہ جسطرح
انسان اپنے بچونکی محبت اور پرورش او نگہبانی کرتے
ہین اوسیطرح پر بندر کو بہی اپنے بچونکی پرورش
شفقت کے سانہہ کرتے ہین اور جب انکے بچونکے
زخم وغیرہ ہو جاتا ہے اوسوقت جسطرح پر انسان اپنی
بچونکے زخم وغیرہ دہوکر صاف کرتے ہین بندر مذکور
بہی دہوتے ہین اور ملاست وغیرہ اوس زخم سے
نکال ڈالتے ہین جسوقت تکلیف کسی قسم کی انکو

پہنچتی ہے اوسوقت مجنس انسانکے مانند گریہ وزاری
کرتے ہین اور بہ نسبت مادین کے نرین اپ متحمل
ہوتے ہین کیونکہ جب بچے بندر مذکور کے مرجاتے
ہین اوسوقت مادین جانور مذکور کئی روز تک
چلا چلا کر روتے ہے لیکن نرجو ہنے ہین گو اوسوقت
روتے ہین مگر بعد تہوڑی عرصے کے رونا موقوف
کر کے صبر کر کے کنارے ہو جاتے ہین جب
سوتے ہین تو انسان ہین کے مانند بیٹہ کے
بہل سوتے ہین اور رہنے کے لئے مکان وغیرہ
بہی تیار کرتے ہین جب باہم لڑتے ہین اوسوقت

انسان ہین کے مانند غول باندہکر لڑتے ہین دوسرے
جانوروںکے مانند یہ سب دانت اور پنجونکے ذریعے
سے آپسمین ہرگز نہین لڑتے بڑی بڑی لاٹہی لیکے
لڑتے ہین اور دوسرکی ضرب روکتے جاتے ہین اور
انسانکے مانند ہر کام مین کسیقدر عقلمندی بہی ظاہر
کرتے ہین ایک مرتبہ دیکہا گیا کہ ایک مادین کے جسم کو
اوسکا نر کہجلا تا تہا مادین کے جسم مین ناخون کا خراش
لگ گیا اوسوقت مادین نے نرکی اونگلیونکو
ایک ایک کرکے دیکہا جس اونگلی مین بڑی ناخون
دیکہا اوسکو دانت سے فورًا تراش ڈالا بعض مرتبہ

یہ بہی دیکہا گیا کہ بندر مذکور نرسونا تہا اور مادین
بندر مذکور اوسکے منہہ پر کی مکہیونکو اوڑا رہے
تہی سب جانور مرنیکے بعد نعش اپنے مردہ کی نہین
اوٹہاتے مگر بندر مذکور اپنے مردہ کی نعش کو ہمیشہ
ایک کسی تنہا مقام مین لیجا کر دفن کرتے ہین
اونکو گہاس وغیرہ سے اوپر سے چہپا دیتے ہین پس
دیکہنے اور غور کرنے انسان اور اسپ بندر مین
ظاہری اور معنوی دونو مشابہت بہت زیادہ
پائی جاتی ہے انسانکو کسیطرح ایسے بندر سے
فرق سمجہنا مناسب نہین۔

شراب کی کیفیت کا بیان

ڈاکٹر جاگسن صاحب جو کہ شراب کے بارہ مین نہایت
تجربہ رکھتے ہین اونکا بیان ہے کہ شراب استعمال
کرنے مین بجز ضرر کے کسی قسم کا فایدہ گرم ملکونمین
نہین ہے تو بھی اکثر لوگ شراب کو استعمال مین لایا
کرتے ہین اور دیکھا دیکھی بھی اکثر لوگونکو اس مضر
چیز کے استعمال کرنیکا شوق پیدا ہوتا ہے اور ہرگز
شراب کے نفع و نقصان سے خبر نہین رکھتے جو لوگ
کہ ریاضت کرنیوالے ہین خاص کر وے لوگ شراب

ضرور پہنچے ہین ریاضت کے بعد ماندگی جبکہ اون
لوگونکو حاصل ہوتی ہے اوسوقت لازم یہہ ہے
وے لوگ آرام کرکے اپنی طبعیت کو اعتدال پر
لاوین کیونکہ آرام کرنا بعد ریاضت کے انسان کے
لئے بہت ضرور ہے لیکن برخلاف اسکے جبکہ لوگ
کام کرکے نہایت ماندہ ہوجاتے ہین یا زیادہ کام
کرنیکا عزم رکہتے ہین اسقدر تہک جاتے ہین کہ کام چہوڑدینے
سے بہی تہکنے کے ماندگی نہین جاتی اوسحالت مین
اکثر شراب یا کوئی دوسری شراب کے مانند نشہ
کی چیز اون ماندہ کی کے دفع ہونیکے لئے استعمال مین

لاتے ہین تاکہ اوسکے استعمال کرنے سے وہ
ماندگی دفع ہوجاوے بعض شخص چاے اور کافی
یا تنباکو ماندگی کے ازالہ کے لئے پیتے ہین اور یورپ
کے باشندے شراب استعمال مین لاتے ہین خاص
وجہ ان منشی چیزونکے استعمال مین لانیکی یہ ہے
کہ جسقدر ماندگی ریاضت کرنے سے پیدا ہوی ہے
اوسیقدر ارام کرنے سے وہ ماندگی دفع ہوگی
شراب کے سبب سے ارام کرنا نہ پڑے لیکن
گو ماندگی شراب وغیرہ کے استعمال کے ذریعے
سے دور ہوتی ہے اور طبعیت ظاہرا اصلی حالت پر

آجاتی ہے مگر حقیقت مین اوسی طبعیت کا درست
ہونا تصور نہین کرنا چاہیے بلکہ بسبب نشہ کے
خون کی گردش مین کسیقدر قوت پہنچ جانے سے
اوس ماندگی کا ظاہر اثر جاتا رہتا ہے ورنہ ضیاع
کرنے سے دماغ اور بدن کی رگونمیں زور پہنچتا ہے
اوس سبب سے طبعیت مین ماندگی پیدا ہوتی ہے
اوس ماندگی کا بذریعہ استعمال نشہ کے ازالہ جو لوگ
چاہتے ہین ایسے لوگ اکثر دیکھے جاتے ہین کہ گو شراب
پیکر اپنے جسم کی ماندگی کا اظہار کرتے رہتے ہین لیکن
روز بروز قوت جسمانی مین اونکے نقصان پہنچتا جاتا ہے

بہی باعث ہے کہ ابتدا مین جسقدر شراب پنیے سے
ماندگی جسم کی دفع ہوا کرتی ہے رفتہ رفتہ روز بروز
اوس سے زیادہ شراب اوسیقدر ماندگی دفع
کرنے مین پیتا پڑتا ہے آخر کو اس حالت مین جو
لوگ پہنچا جاتے ہین کہ شراب پیکر ماندگی کا دفع ہوجانا
تو درکنار ہے شراب پینے سے بہی کچہ کام نہین کر سکتے
بلکہ سخت عارضہ مین مبتلا ہوکر جلد موت کے پنجہ
مین گرفتار ہو جایا کرتے ہین شراب پینیکی خاص وجہ
یہہ ہے کہ بعد ریاضت کے آرام نکرنا برے اکثر عیاش
لوگ جسقدر عیاشی مین وقت آرام کرنیکا ضایع

کر دیتے ہین بالعوض ارام کے شراب سے اوس
پیدا ہوا خمار دفع کر لیتے ہین لہذا ہر شخص کو لازم
ہے کہ بعد کسی قسم کی ریاضت کے ازالہ اوس
ماندگی کا بذریعہ کسی منشی چیزونکے استعمال سے
ہرگز نہ کرین بلکہ جسقدر وقت ریاضت کرنے
مین صرف ہو اوسیقدر ارام بہی ضرور کرین ورنہ
اس بے عنوانی اور بد احتیاطی سے جو عارضہ
پیدا ہوگا نہایت ضرر پہونچاویگا —

ایک جدید قسم کے ہل کا بیان

یہہ الہ جسکی تصویر ذیل مین درج ہوئی ہے بالکل
ایک جدید ایجاد سے ہے اوسکو انگلستانکے باشندے
مسٹر ہوڑوہ کنس نے ایجاد کیا ہے بذریعہ اس
الہ کے تھوڑے عرصہ مین کئی ہلونکا کام باسانی
تمام تھوڑی ہی مشقت مین انجام ہوسکتا ہے
علاوہ اسکے یہہ خوبی اس الہ مین ہے کہ ہر ایک
حصہ اسکا کھولا جاسکتا ہے جسوقت جو حصہ بیکار
ہوجاتا ہے وہی حصہ فوراً نکالکر بدلایا جاسکتا ہے

تصویر اس الہ کی دیکھنے سے الہ مذکور کیونکر کئی ہوگا
کام انجام ہو سکتا ہے معلوم ہوگا گھوڑے یا بیل
کے ذریعہ سے یہہ ہل چلتا ہے اور اسکے کھینچنے
مین مویشی کو زیادہ زور کرنا نہین پڑتا کیونکہ چکر
یعنے دو پہیے الہ مین لگی ہوے ہین اسوجہ سے
بہت آسانی کے ساتھہ کھنچا جاتا ہے علاوہ اسکے
الہ مذکور مین ایک ڈنڈا ج لگا ہے اوسکے دبانے
سے ہلکی پہیئے سیدہے اوپر اوٹھ جا سکتے ہین
اس سبب سے زمین جوتنے کے وقت ہل چلانیوالے
کے ارادہ کے موافق زیادہ یا کم زمین مین پہلےمین

ال مذکور گہڑے ہین علاوہ اسکے وقت مورُنیکے
ہلونیکے جانورونپر زور زیادہ پہنچہلسے لیکن ال مذکور
کے ج وُ نڈے کو صرف ذراسا دبا دینے سے چارو
ہل ال کے زمین کے اندر سے اوپر آجاتے ہین
اوسوقت بیل خواہ گھوڑا جو اوسمین ندہا رہتا
ہے بلا مشقت مڑ جاتا ہے بعد ازان پھر ج
وُنڈے کو ذرا سا اوبہا دینے سے چارو ہلیعنی
ال یعنے ہل مذکور کے زمین کے اندر دہس جاتے
ہین اور زمین برابر جُتی جاتی ہے ماسوا اسکے
ال مذکور ایک اور یہ خوبی رکھتا ہے جو کہ عام

اور سمکبہ پر چند روز لگانے سے بھی بال
کی جڑ مضبوط ہو جائیگی اور بال نہین گریگا
تخم کاغذی نیبو یا نارنگی نیبو کے پتے کا عرق
نکالکر لال تیز شراب کسیقدر اوسمین ملا کر
اور دوسرے کوی کساوہ چیز ملا دیکر بال مین
لگانے سے بھی بال نہین گرتا

مطبع وکٹوریا اسکول غازیپور مین بابو تارنی
چرن بہادری ہیڈ ماسٹر کے اہتمام سے
چھاپی گئی

·NO· CXLIV·   (JULY)   188(

DISCOVERIES OF SCIENCE.

OR

THINGS WORTH READING

&

REMEMBERING.

LITHOGRAPHED

AT

مطبع وکٹوریا اسکول واقع شہر غازیپور میں چھپی *

VICTORIA SCHOOL PRESS.

GHAZIPUR.

N. W. P.

جن شائقین کو اس کتاب کی خریداری کی خواہش ہو بابو تارنی چرن
بہادری ہیڈ ماسٹر وکٹوریا اسکول غازیپور ایجنٹ سے درخواست کریں

APPLICATIONS CAN BE MADE FOR COPIES TO, THE AGENT,
BABOO TARINY CHARAN BHADURY, HEAD MASTER,
VICTORIA SCHOOL, GHAZIPUR.

N. M. HALL PRESS, BENARES.